بسم اللہ الرحمن الرحیم

دانت سیدھا کرواکر خول چڑھوایا ہو، تو وضو و غسل کا کیا حکم ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دانت سیدھا کرواکر اگر اس پر کور (خول) چڑھایا ہو تو کیا اس سے غسل یا وضو ہو جائے گا؟

جواب

ڈاکٹر نے علاج کے لئے دانت پر کلپ یا خول لگایا ہے تو اگر وہ منہ میں فکس نہیں ہے کہ بآسانی اتر جاتا ہے، اور بعد میں اگر اس کا لگا رہنا ضروری ہو تو خود اسے لگا بھی سکتا ہے اور اس کو اتار کر کلی کرنے میں کوئی حرج و ضرر و تکلیف نہیں تو اس کو اتار کر غسل کرنا ضروری ہے۔

اگر ایسا فکس ہے کہ با آسانی اتر نہیں سکتا، بلکہ اتارنا تکلیف دہ ہے یا آسانی سے اتر تو جائے گا، لیکن پھر دوبارہ اس کو خود لگا نہیں سکے گا اور اس کا لگا رہنا ضروری بھی ہے، تو وضو و غسل کرتے ہوئے اگرچہ اس کے نیچے پانی نہ بھی جائے، تب بھی اس کو اتارنا ضروری نہیں ہے، اس کو اتارے بغیر بھی وضو و غسل ہو جائے گا۔

فتاوی رضویہ میں ہے: "(18) اقول: ہلتا ہوا دانت اگر تار سے جکڑا ہے، معافی ہونی چاہئے اگرچہ پانی تار کے نیچے نہ بہے کہ بار بار کھولنا ضرر دے گا، نہ اس سے ہر وقت بندش ہو سکے گی۔ (19) یونہی اگر اکھڑا ہوا دانت کسی مسالے مثلاً برادۂ آہن و مقناطیس وغیرہ سے جمایا گیا ہے جمے ہوئے چونے کی مثل اس کی بھی معافی چاہئے۔۔۔ ہاں اگر کمانی چڑھی ہو جس کے اتارنے چڑھانے میں حرج نہیں اور پانی بہنے کو روکے گی، تو اتارنا لازم ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 1۔ ب، صفحہ 607 تا 609، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2522

تاریخ اجراء: 13 ربیع الآخر 1447ھ / 07 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net